سبق - 6

عقائد

حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کی کتابیں نبیوں کے پاس لاتے ہیں، حضرت میکائیل علیہ السلام اللہ کے حکم سے بارش نازل کرتے ہیں اور لوگوں کو روزی پہونچانے پر مقرر ہیں۔

قرآن

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿٢﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿٣﴾ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿٤﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

نوٹ: سورۂ ماعون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ“۔ (مسلم: ۲۰۱۹)

ترجمہ: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ، اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

دعا

”رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ“۔ (ممتحنہ: ۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! آپ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور آپ کی طرف ہی ہم نے رجوع کیا، اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

سیرت رسول ﷺ

حبشہ کے بادشاہ (جو نجاشی کے نام سے مشہور تھے) بہت اچھے اور انصاف پسند حاکم تھے۔ یہی وجہ تھی کہ لوگ ان سے خوش تھے۔ جب مسلمانوں کا یہ چھوٹا سا قافلہ وہاں پہنچا تو انہوں نے وہاں چین کی سانس لی اور انہیں وہاں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

اخلاق و آداب

کھانے پینے کے آداب:

1. کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا۔
2. کھانے سے پہلے دعا پڑھنا، اگر بھول جائے تو یاد آنے پر ”بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ“ پڑھنا۔
3. سیدھے ہاتھ سے کھانا اور پینا۔
4. ٹیک لگا کر نہ کھانا۔
5. کھڑے ہو کر نہ کھانا نہ پینا۔
6. اطمینان سے کھانا، جلدی جلدی کھانے سے پرہیز کرنا۔
7. تین سانس میں پانی پینا۔
8. پانی گلاس میں ڈال کر پیا جائے، بوتل یا جگ وغیرہ کو منھ لگا کر پانی پینا اچھی بات نہیں۔
9. کھیل کود کر آنے کے بعد فوراً پانی نہ پیا جائے۔
10. جتنی ضرورت ہو اتنا ہی کھانا یا پانی لیا جائے، ضرورت سے زیادہ کھانا نہ کھائیں۔ مکمل توجہ کے ساتھ کھانا کھائیں، دسترخوان کا خیال رکھیں اور کھانا دوسروں کے ساتھ بانٹ کر کھائیں۔